ویکسین کی تین خوراکوں والے افراد کو پی سی آر جانچ سے چھوٹ

صحت و نگہداشت کی خدمات کی وزیر انگولڈ شرکول کے مطابق جو افراد ویکسین کی دو یا تین خوراکیں لے چکے اور پچھلے تین مہینوں میں کورونا انفیکشن سے گزر چکے ہیں انھیں اب تصدیقی پی سی آر ٹیسٹ لینے کی ضرورت نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان افراد کا گھر پر لیے جانا والا ٹیسٹ مثبت آتا ہے تو انھیں ٹیسٹ اسٹیشن جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ خود لیے گئے ٹیسٹ کے اندراج کے لیے بلدیاتی حل کا استعمال کریں۔ تبدیلیوں کی وجہ یہ ہے کہ تیزی سے بڑھتا ہوا انفیکشن بلدیات کی جانچ کرنے کی صلاحیت کو چیلنج کرتا ہے۔

۔ہم نے محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ سے 20 جنوری کو ٹیسٹ سسٹم کی تشخیص کے لیے کہا، جس کی آخری تاریخ آج 21 جنوری ہے۔ جواب کی بنیاد پر یہ واضح ہے کہ وہ افراد جو ویکسین کی تین یا دو خوراکیں حاصل کر چکے ہیں اور پچھلے تین مہینوں میں انفیکشن سے گزر چکے ہیں، انہیں تصدیقی پی سی آر ٹیسٹ کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اداروں کے جواب کی بنیاد پر، میں نے محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کو بلدیات کے ساتھ جلد مکالمہ کرنے اور ان سفارشات کو اپ ڈیٹ کرنے کا حکم دیا ہے کہ تصدیقی پی سی آر ٹیسٹ کی پیشکش کس کو کی جائے۔
وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات اینگویل شرکول

تقریباً 2.5 ملین افراد تیسری خوراک لے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ لوگ جنھوں نے دو خوراکیں لی ہیں اور پچھلے تین مہینوں میں انفیکشن سے گزر چکے ہیں۔ یہ آبادی کا ایک بڑا حصہ بنتا ہے، اور تبدیلی سے بلدیات کے لیےآسانی ہوگی۔ اس گروپ کے لیے، تبدیلی کا کورونا سرٹیفکیٹ کی حیثیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، کیونکہ وہ پہلے ہی مکمل ویکسین شدہ تصور کیے جاتے ہیں۔

۔شرکول کہتی ہیں کہ میں اس پر مصروف عمل ہوں کے ہم بلدیات کو آسانیاں فراہم کرنے کے لیے حل تلاش کریں۔ تمام افراد جو خود لیے گئے ٹیسٹ میں مثبت آتے ہیں، انھیں بلدیات کے پیشکردہ حل میں اندراج کے لیے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ یہ اندراج صحت کے حکام کے لیے ضروری ہے کہ وہ انفیکشن کی صورت حال کی نگرانی جاری رکھ سکیں۔

اب تک، 132 بلدیات کے پاس ایسا حل موجود ہے، جس میں کل 4 ملین باشندے شامل ہیں۔ کچھ ہی عرصے میں، KS ان بلدیات کے لیے بھی ایسا ہی حل پیش کرے گا جن کے پاس نہیں ہے، اور محکمہ برائے صحت کو اس کی پیروی کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔